discipleship essentials

روحانی رہنماؤں کیلئے اہم باتیں
گائیڈ برائے رہنما

خاندانی زندگی

سبق-6 علیحدگی ۔طلاق اور دوبارہ شادی کرنا۔

تعارف

یہ سبق ''شاگرد بنانے کیلئے اہم باتیں'' کے ماڈیول بعنوان ''خاندانی زندگی'' کا ایک حصہ ہے۔ یہ سلسلہء اسباق گھر کی روحانی لیڈرشپ پر غور کرتا ہے اسلئے کہ ایک صحتمند مسیحی خاندان کی تعمیر اسی سے ہوتی ہے۔ یہ خاندان کیلئے بائبل مقدس کو سمجھنے کی بنیاد پر ہی شروع ہوتی ہے۔ اور پھر یہ ایسے موضوعات کی طرف بڑھنے لگتی ہے جیسے شادی کیلئے تیار ہونا۔ زندگی کے ساتھیوں میں اچھی مفاہمت کو پیدا کرنا۔ مالی معاملات کا انتظام کرنا اور بچوں کی تربیت کرنا۔ اس سلسلہء اسباق کا یہ نظریہ ہے کہ روحانی لیڈرشپ گھر سے شروع ہوتی ہے۔ عورت اور مرد اس میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ سبق خاندانوں کیلئے خدا کا بہترین ڈیزائن پیش کرتا ہے۔ اس بات کا اعتراف کرتے ہوئے کہ آج کی دنیا میں خاندان کئی شکلوں میں نظر آتے ہیں۔ اس سبق سے شادی شدہ لوگوں کو اور اُن کا جو والدین ہیں اور اُن جوانوں کو جو مستقبل میں صحتمند تعلقات پیدا کرنا چاہتے ہیں، فائدہ ہوگا۔

متوقع سامعین

اس سبق کیلئے متوقع سامعین مسیحی ہیں۔ جو ایمان میں پختہ ہو رہے ہیں اور خلوص دلی سے خدا کی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ ان اسباق کا کلیسیا کے لیڈروں کو جو اوروں کو الٰہی تعلقات اور شادی اور خاندان کی بنیاد کے متعلق سکھانا چاہتے ہیں۔ فائدہ ہوگا۔

رہنما برائے لیڈر اس غرض سے تیار کیا گیا ہے کہ لیڈر کی تیاری کرنے میں مدد کرے۔ اِن اسباق کا خاکہ شاگرد بنانے کیلئے اہم مواد کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے جسے آپ www.discipleshipessentials.org پر online دیکھ سکتے ہیں

کتاب مقدس کی آیات کا ترجمہ پاکستان بائبل سوسائٹی کے ترجے کے مطابق کیا گیا ہے۔ جمہ حقوق محفوظ ہیں۔

۲۰۱۹۔ ٹرانس ورلڈ ریڈیو کا باقی کا تمام مواد کسی بھی طریقے سے استعمال کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ آپ اُسے دُنیا کو مسیح سے متعارف کرانے میں استعمال کریں۔ اور دوسروں سے اس مٹیریل کے استعمال کی قیمت وصول نہ کریں۔ لائسنس کی تفصیلات کیلئے دی گئی ویب سائٹ پر دیکھئے
www.discipleshipessentials.org/licensing

خاندانی زندگی

سبق 6- علیحدگی۔طلاق اوردوبارہ شادی کرنا۔

مقصد

اس سبق کا مقصد یہ ہے کہ بائبل مقدس کے مطابق واضح طور پر یہ سمجھا جائے کہ یہ طلاق کے متعلق کیا سکھاتی ہے اور وہ جو اس سے بچنا چاہتے ہیں ان کی رہنمائی کیسے کی جائے۔

نوٹ برائے لیڈر

طلاق معاشرے میں تباہ کن طاقت ہے جو موجودہ زمانے میں بہت زیادہ پائی جاتی ہے۔ ہر ایک ملک اور ثقافت میں طلاق کے بڑھنے کا تجربہ نہیں ہو رہا لیکن یہ آئندہ سالوں میں ہوسکتا ہے۔ اس لئے مسیحیوں کو بائبل مقدس میں طلاق کے متعلق سیکھنا چاہیے۔ اس سبق میں بائبل مقدس میں طلاق کے حوالے سے کئی جواز پیش کئے گئے ہیں۔ اس لئے کہ کلیسیا میں یہ مسئلہ قابلِ بحث اور باعثِ تقسیم ہے جہاں مختلف نظریے پائے جاتے ہیں۔ لیڈر کی حیثیت سے آپ اِن میں سے صرف ایک ہی نظریہ پیش کرسکتے ہیں۔ یا اُس پر تبادلۂ خیال کرسکتے ہیں کہ مختلف فرقے یا کلیسیائی جماعتیں اس مسئلے پر بائبل مقدس کی کیا توضیح کرتے ہیں۔ روحانی لیڈر کو فیصلہ کرنا چاہیے کہ وہ اس مسئلے پر دوسروں کو کیا سکھائے۔ فطری بات ہے کہ طلاق سے کئی گہرے جذبات کی ترجمانی ہوتی ہے۔ جس میں تکلیف اور احساسِ جرم بھی شامل ہوتے ہیں۔ تاہم۔ یہ سبق اُن کیلئے جنہوں نے اسکا تجربہ کیا ہے، فضل کی بہتات کا فریم ورک بھی مہیا کرتا ہے۔ کلیسیا کو طلاق کی برباد کرنے والی قوت کو تسلیم کرنا پڑے گا جبکہ اسکے شکار افراد سے ہمدردی اور خاصی محبت رکھنی ہوگی۔ بالکل ویسے ہی جیسے خداوند یسوع نے بھی دکھائی۔ اس سبق کی تیاری میں دلچسپی لے کر اس میں گہری تحقیق کریں اور اپنے ملک اور دنیا میں طلاق کی شرح معلوم کریں۔

تعارف:

مندرجہ ذیل سوالات میں سے دو یا تین سوال اپنی جماعت سے پوچھیں۔

- کیا آپ اپنے ملک میں طلاق کی شرح کو جانتے ہیں؟۔ دنیا میں طلاق کی شرح سب سے زیادہ کہاں ہے؟۔ کیا اس خبر سے آپ حیران ہوتے ہیں؟۔
- آپ کی کمیونٹی میں طلاق نے کیسا اثر چھوڑا ہے؟۔
- آپ کے خیال میں طلاق کیلئے جائز وجوہات کیا ہیں؟۔
- وہ کیا وجوہات ہوسکتی ہیں کہ ایک بیاہتا جوڑا کچھ عرصے کیلئے علیحدہ رہے؟(صحت۔کام۔سکولیا کوئی اور ذمہداری کے متعلق سوچیئے) آپ کے خیال میں شادی شدہ جوڑوں کو دوسروں سے الگ رہنا چاہیے؟ اگر ایسے ہی رہنا ہے تو اسکی کیا شرائط ہونی چاہیے؟

مطالعہ:

مندرجہ ذیل باتوں کیلئے جماعت کوہدایات دیں۔

سکھائیے:

- شادی کیا ہے؟۔ یہ سبق کافی مشکل ہے کیونکہ یہ شادی کو منسوخ کرنے کے متعلق ہے۔علیحدگی۔طلاق اور دوبارہ شادی کو سمجھنے کیلئے اور یہ کہ خدا اِن مسائل کے بارے میں کیا فرماتا ہے ہمیں شادی کی ماہیت کا جائزہ لینا ہوگا۔
  - **یہ خدا کی عطا کردہ نعمت ہے**۔خدا نے شادی کی نعمت، آدمی اور عورت کیلئے ڈیزائن اور ترتیب دی تھی تاکہ وہ ایک دوسرے کی قربت حاصل کریں۔انعامات محبت سے دئے جاتے ہیں اور ایسی خواہش کے ساتھ کہ کچھ اچھا دیا جائے۔اور کوئی مقصد پورا کیا جائے۔شادی کے درج ذیل مقاصد ہیں:۔
    - **اولاً**۔تاکہ خدا کا جلال ظاہر کیا جائے اور دنیا کے سامنے اسکی صورت دکھائی جائے۔اور اس میں خداوند یسوع کا رشتہ جو کلیسیا کے ساتھ ہے محبت کا رشتہ۔شخصی قربانی۔دیکھ بھال اور وفاداری کا نمونہ پیش کیا جائے۔
    - **دوئماً**۔شادی کا ساتھ۔ہمیں بچے۔تفریح۔قبولیت اور تعلقداری۔نگہداشت اور معاونت کے ذرائع مہیا کرتا ہے تاکہ روحانی ترقی کریں۔اکٹھا رہنے اور ایک دوسرے سے پیار کرنا ہمیں ہماری کمزوریاں دکھا تا سکتا ہے اور خدا کی مدد تلاش کرنے میں، تاکہ ہم مسیح کی مانند بنیں ہماری حوصلہ افزائی کرسکتا ہے۔
    - شادی خدا کے جلال اور ہماری بہتری کیلئے ہے۔خدا کی عطا کردہ نعمت کو مسترد نہیں کرنا چاہیے اس لئے کہ ہم یہ سوچتے ہیں کہ شاید ہمیں اسکی ضرورت نہیں۔
  - زیرِ خدا، **ایک عہد**۔شادی اس وقت جنم لیتی ہے جب مرد اور عورت خدا کے سامنے ایک دوسرے سے عہد باندھتے ہیں۔یہ عہد ایسا وعدہ ہے جو سنجیدہ ہے اور قائم رہتا ہے۔
    - شادی کے عہد میں وعدے شامل ہیں۔مرد تحفظ۔دیکھ بھال اور ضرورتوں کو مہیا کرنے اور صرف اسی عورت سے وفادار رہنے کا وعدہ کرتا ہے۔اور عورت اسکے جواب میں صرف اس آدمی کے ساتھ وفادار رہنے کی قسم کھاتی ہے۔آج کی شادی کی قسموں میں اکثر اوقات ایسے بیان شامل کئے جاتے ہیں کہ دونوں پارٹیاں زندگی بھر ایک دوسرے کی وفادار رہیں گی۔ایک دوسرے کی عزت کریں گی محبت کریں گی اور ایک دوسرے کی نگہداشت کریں گی اور دوسرے سب کو چھوڑ کر اپنے زندگی کے ساتھ ملی رہیں گی۔
    - ازدواجی عہد ایک رشتہ پیدا کرتا ہے (خون کے رشتے سے بڑھ کر ایسا رشتہ جو ہمیشہ کیلئے ہوتا ہے) اور یہ اُن وعدوں پر مبنی ہوتا ہے جو خدا کے نام میں جاتے ہیں۔اور یہ اتنا مضبوط بندھن ہوتا ہے جو دو شخصوں کے درمیان ہوتا ہے۔
    - تاریخی اعتبار سے۔پرانے عہد نامہ میں دو شخصوں کے درمیان، عہد کی قربانی سے تصدیق کی جاتی تھی۔قربان کئے ہوئے جانور کو دو حصوں میں کاٹا جاتا تھا جس سے یہ اعلان کیا جاتا تھا کہ اگر یہ عہد توڑا گیا تو وہ اشخاص بھی اسی طرح ایک

دوسرے سے کٹ جائیں گے ۔(یرمیاہ34 : 18 -18) تمام عہد زندگی بھر کیلئے ہوتے تھے ۔ اور اگر توڑے جاتے تو اُن کے نتائج بہت بُرے نکلتے ۔

- جب شادی توڑی جاتی ہے اور طلاق ہو جاتی ہے تو دونوں میں سے ایک بات ہوتی ہے ۔''ایک گھر ۔ایک خاندان اور خدا کی قیمتی نعمت کو ٹکڑے ٹکڑے کیا جاتا ہے ۔

> **خدا کا ڈیزائن کیا ہوا اتحاد** ۔جب دو اشخاص شادی کرتے ہیں تو وہ ایک جسم ہوتے ہیں تو وہ خاندانی قریبی تعلقات میں بندھ جاتے ہیں ۔خدا دو لوگوں کو ایک کر دیتا ہے ۔تو وہ جائیداد ۔دھن دولت ۔کام اور زندگیوں میں حصہ دار بن جاتے ہیں ۔ (مرقس10 : 8)

- جبکہ مرد اور عورت اپنی پہچان ۔اپنی شخصیت اور اپنی صنف رکھتے ہیں ۔مرد اور عورت شادی کے بندھن میں ایک ہو جاتے ہیں ۔ہمارے بدن ۔ہمارے ذہن اور ہماری روحیں اس طرح بنائی گئی ہیں کہ ہم اکٹھے ہونے سے فائدہ اٹھاتے ہیں ۔
- **فردِ واحد دو حصوں میں بٹ جاتا ہے** ۔جب شادی ٹوٹ جاتی ہے اس سے بہت بڑی بربادی واقع ہوتی ہے ۔اس کا اثر صرف اُن دو پر نہیں ہوتا جن کی شادی ہوئی ہوتی ہے بلکہ ہر ایک شخص جو اس اتحاد سے وجود میں آیا تھا جس میں بچے ۔دوست ۔خاندان اور کلیسیا کے افراد شامل ہوتے ہیں ۔

O **شادی اور طلاق میں خدا کی صورت** ۔شادی دو گنہگاروں کے درمیان ہوتی ہے اگر انہیں خدا نے معاف کیا ہے ۔نیا جنم دیا ہے اور پاک کیا ہے تو وہ اپنی خود غرضی اور گناہ آلودہ خواہشات پر غالب آئیں گے ۔گناہ طلاق میں مرکزی کردار ادا کرتا ہے ۔جب دو اشخاص ایک مضبوط ازدواجی جوڑا بنتے ہیں لیکن اکثر اوقات اُن میں سے ایک اسے تباہ کر دیتا ہے ۔اور یہ بات پرانے عہد نامہ میں صاف ظاہر ہوتی ہے ۔خدا نے بے وفائی اور طلاق کو اپنے اور اسرائیل کے تعلقات کیلئے شادی بیاہ کو استعارا ًاستعمال کیا۔

> **خدا اور اسکے لوگوں کی کہانی ۔**

- زبور ۔78 پڑھئے ۔یہ زبور خدا اور اسرائیل کے تعلق اور اسرائیل کی بار بار بے وفائی کو بیان کرتا ہے ۔اسرائیل دھوکہ دینے والی کمان کی طرح لگتا ہے جو نظر تو مضبوط آتی ہے لیکن جنگ میں ناکام ہو جاتی ہے ۔جب اسے آزمائش کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو اسرائیل خدا سے وفادار نہیں رہتے ۔
- حزقی ایل ۔ 16 پڑھئے ۔اسرائیل کو فاحشہ سے تشبیہہ دی گئی ہے جو عادتاً اور خوشی سے بے وفائی کرتی ہے ۔خدا اُن کی بے وفائی سے اپنے غصے اور پریشانی کا اظہار کرتا ہے ۔اگرچہ انہوں نے اپنے عہد کو توڑا لیکن خدا نے اپنی رحمت سے اور اپنے ابدی عہد کی بدولت اُن کی بحالی کا وعدہ کیا۔
- ہوسیع ۔1 خدا نے ہوسیع کی شادی سے اسرائیل کو دکھایا کہ وہ اس کے ساتھ کیسے رہے تھے ۔ہوسیع نے ایک بے وفا بیوی سے شادی کی ۔لیکن پھر بھی ہوسیع کو اس کے ساتھ رہنے اور معاف کرنے کیلئے کہا گیا۔خدا فرما رہا ہے کہ وہ اُن سے نیا عہد باندھے گا تا کہ اپنی وفاداری ثابت کر سکے ۔

> **شادی** ۔خدا نے ابراہام کی نسل کے ساتھ انسانی خاندان کے ساتھ تعلق بنایا۔اس نے اپنے عہد کی تجدید ابراہام اور اسکی اولاد اضحاق ۔یعقوب کے ساتھ کی ۔یعقوب سے اسرائیل کی قوم پیدا ہوئی ۔ایک ایسی قوم جسے خدا نے اپنی بیوی کہا۔(یسعیاہ54 : 5

- **بٹنا** ۔خدا نے اسرائیل کو اُن کی بے وفائی کیلئے شمالی اور جنوبی سلطنتوں میں بانٹ دیا۔ (1۔سلاطین 16 : 21؛ 1۔سلاطین 11 : 9 -13) جب ایک ٹوٹتا ہے تو اس میں بانٹ آ جاتی ہے۔جب مرد اور عورت (جو ایک ہوتے ہیں) میں طلاق ہو جاتی ہے تو وہ دوبارہ دو حصوں میں بٹ جاتے ہیں۔یہ بڑا دردناک اور دل توڑنے کا مقام ہوتا ہے۔
- **بنی نوع انسان کی بے وفائی** ۔اسرائیل۔خدا کے لوگ بار بار خدا سے بے وفا ہو جاتے اور دوسرے دیوتاؤں کی پرستش کرنے لگتے۔خدا نے اُن کی بُت پرستی کو زنا سے تعبیر کیا۔(یرمیاہ 3 : 20؛ یرمیاہ3 : 8 - 10)
- **خدا کی وفاداری** ۔خدا نے اسرائیل کو بحیثیت قوم طلاق دے دی۔(یرمیاہ3 : 8) تاکہ انہیں تنبیہہ کرے اور اُن کے بقیہ یہوداہ کو اپنے پاس واپس لائے۔وہ بھی خدا سے بے وفا ہو گئے تھے لیکن اس نے اسرائیل سے الگ، اُن کے ساتھ برتاؤ کرنے کی ٹھانی۔خدا نے یہوداہ سے اپنے پاس واپس آنے کیلئے کہا اور اس سے وعدہ کیا کہ وہ اس کے ساتھ وفادار رہے گا۔
- **ہم اس سے کیا سیکھ سکتے ہیں** ۔خدا صبر کرتا رہا اور اسرائیل کو متواتر معاف کرتا رہا۔وہ ہمیں زندگی کے ساتھی کے ساتھ جب وہ ہماری توقعات پر پورے نہیں اترتے تو چاہتا ہے کہ صبر سے کام لیں۔اور اُن کے گناہ کیلئے انہیں معاف کریں۔جس طرح خدا اپنے چنیدہ لوگوں کیلئے چاہتا تھا کہ اُس کے پاس لوٹ آئیں اس لئے جہاں تک ممکن ہو سکے ہم بھی صلح سلامتی چاہیں۔جس طرح وہ دھوکہ سے عہد کے ٹوٹنے پر نفرت کرتا تھا ہمیں بھی اپنی شادی کو بچانے کیلئے جو کچھ بن پڑے کرنا چاہیے۔

o **علیحدگی کے متعلق بائبل مقدس کی تعلیم** ۔اکثر اوقات علیحدگی۔طلاق پانے کیلئے پہلا قدم ہوتی ہے۔جب دونوں لوگ ایک ساتھ رہنے پر راضی نہ ہوں تو علیحدگی کیلئے بائبل مقدس کی نصیحت کو اپنائیے۔

- **علیحدگی** ۔1۔کرنتھیوں 7 : 10 - 11 پڑھئے۔یہاں خدا اپنا فیصلہ سناتا ہے۔کہ میاں اور بیوی علیحدہ نہ ہوں۔اور اگر وہ ہوتے ہیں تو انہیں طلاق نہیں دینی چاہیے اور نہ کسی اور سے شادی کرنی چاہیے۔علیحدگی شادی کو ختم نہیں کرتی بلکہ صلح کیلئے جگہ بناتی ہے۔
- **جب علیحدگی ہو جاتی ہے** ۔اگر شادی شدہ خوشی سے شادی کرتا ہے یا الگ رہنے کا فیصلہ کرتا اور قربت سے اجتناب کرتا ہے تو خدا کا کلام ہمیں ہدایت کرتا ہے کہ یہ علیحدگی زیادہ مدت کیلئے نہیں ہونی چاہیے۔ورنہ آزمائش آسکتی ہے اور شادی میں مشکلات آسکتی ہیں۔(1۔کرنتھیوں 7 : 5)
- **اکٹھا رہنے کی حوصلہ افزائی کریں** ۔کلامِ مقدس کے مختلف متن اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ میاں اور بیوی کو ہمیشہ اکٹھے رہنا چاہیے۔خاص کر جب یہ رشتہ نیا نیا بنتا ہے۔کلیسیا کو بیاہتا جوڑوں کو اکٹھے بہترین وقت گزارنے کیلئے ہمت افزائی کرنی چاہیے۔اکٹھے رہیں اور مسائل کو مل کر حل کریں۔(استثنا 24 : 5؛ امثال 5 : 18؛ عبرانیوں 13 : 4)
- بعض اوقات شادی شدہ جوڑوں کیلئے تھوڑی دیر کیلئے الگ رہنے کی ہدایت کی جاتی ہے جب وہ ایک دوسرے سے رابطہ میں مشکل محسوس کریں یا اُن کی زندگی میں کوئی گناہ آ موجود ہوا ہو۔اس سے دونوں افراد خدا سے معافی مانگ سکتے ہیں اور ضروری مشورہ لے سکتے ہیں اور ایک نئے توقف سے میل ملاپ کر سکتے ہیں۔یہ مشکل تو ہوتا ہے مگر خدا کی نظر میں عزت کے لائق ہے۔

o **بائبل مقدس میں طلاق کی نسبت بیان** ۔قانونی طریقے سے جب شادی ختم ہو جاتی ہے تو اسے طلاق سمجھا جاتا ہے۔جبکہ شادی خدا نے ترتیب دی ہے۔مگر طلاق انسان کی اختراع ہے۔طلاق کے متعلق مختلف اراء ہیں جنہیں ہم کلام کی روشنی میں دیکھیں گے۔

- **پرانے عہد نامہ میں** ۔ بزرگ موسیٰ کے دیئے ہوئے قوانین اُن حالات کی وضاحت کرتے ہیں جن کے تحت طلاق ممکن ہے۔ یہ قوانین اس وقت ضروری تھے جب کوئی آدمی اپنی بیوی کو اگر وہ اسے خوش نہ کرتی تو کسی وجہ سے بھی چھوڑ سکتا تھا۔ جب وہ چھوڑی جاتی تو اسکی حفاظت۔ یا جائیداد یا زندہ رہنے کے لئے کوئی وسائل نہ ہوتے تھے۔
  - اُن لاچار اور بے چاروں پر خدا کی مہربانی کی وجہ سے اور لوگوں کے طلاق پر زور دینے کی وجہ سے یہ رعایت دی گئی تھی کہ مطلوقہ عورت شادی کر سکے اور زندگی گزار سکے۔ (استثنا 24 : 1- 4)
  - دوسرے اقتباسات ِبے وفائی، جس سے طلاق ہوتے ہیں خدا کے جذبات بیان کرتے ہیں۔ خدا کو طلاق سے جس سے زندگی کے ساتھی کو ترک کیا جاتا ہے، نفرت ہے۔
  - خدا اپنے لوگوں کو خاص حالات میں طلاق کی اجازت دیتا ہے۔ (عزرا۔ 9 - 10)
  - جب آدمی اپنی بیوی کو طلاق دیتا ہے تو وہ اس کا ذمہ دار نہیں رہتا۔ اسے اسکا نان نفقہ مہیا نہیں کرنا پڑتا اور نہ ہی اسکے گناہ کے لئے وہ جوابدہ ہوتا ہے۔ (احبار 22 : 13؛ گنتی 30 : 8 -10)
- **طلاق کیلئے انجیل مقدس میں کیا ہے؟** فریسیوں نے خداوند یسوع سے طلاق کے متعلق پوچھا۔ خداوند یسوع نے اس سوال کا براہِ راست جواب دینے کی بجائے انہیں یاد دلایا کہ جب ایک مرد اور عورت شادی کرتے ہیں تو وہ خدا کی نظر میں ایک جسم ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے فرمایا کہ طلاق کیلئے کوئی جواز بھی درست اور کافی نہیں۔ دراصل طلاق ایک قسم کی رعایت تھی تا کہ عاجزوں اور بے چاروں کو تحفظ دیا جائے۔ طلاق کیلئے بدچلنی کا مرد اور عورت میں واقع ہونا ہی صرف قابل ِقبول ہے۔ (متی 19 : 1 - 12)۔ اس کے علاوہ خداوند یسوع نے فرمایا کہ مطلوقہ بیوی سے شادی کرنا بھی زنا ہے۔ (لوقا 16 : 18) اس تعلیم سے یہ نظر آتا ہے کہ طلاق کی اجازت تو تھی مگر جنسی بدچلنی کی وجہ سے۔ یوں یہ عہد ٹوٹتا۔
- **طلاق کے متعلق شاگردوں کے خطوط میں** ۔ کرنتھیوں کی کلیسیا کو پولس رسول لکھتے ہوئے طلاق اور دوبارہ شادی کرنے کے متعلق واضح ہدایات دیتے ہیں۔ 1۔ کرنتھیوں باب 7 میں ہمیں یوں سکھایا جاتا ہے:۔
  - جب شادی ہو جاتی ہے تو زندگی کے ساتھیوں کو آپس کی گہری قربت سے محروم نہیں رکھنا چاہیے۔ (پہلی 5 آیات)
  - اگر غیر شادی شدہ ہوں تو شادی کی خواہش نہ کریں۔ (6 اور 7 آیات)
  - اگر ہم غیر ایمان سے شادی کرتے ہیں اور وہ آپ کے ساتھ رہنے کیلئے راضی ہوتا/ ہوتی ہے تو اسے طلاق دینے کی نہ سوچیں۔ لیکن اگر غیر ایماندار ساتھی چھوڑ دیتا/ دیتی ہے تو اُن میں علیحدہ ہونے کی اجازت ہے۔ (دیکھئے 12 سے 15 آیات)
  - بیوی کو اپنے شوہر کے ساتھ زندگی بھر رہنے کیلئے کہا گیا ہے۔ لیکن اگر اسکا خاوند فوت ہو جاتا ہے تو اسے دوسری شادی کرنے کی اجازت ہے۔ (39 آیت)
- **بائبل مقدس کے اقتباسات کا خلاصہ** ۔
  - اگر کوئی شخص شادی ختم کرتا ہے تو اسے اسے طلاق نامہ پیش کرنا ہوگا۔
  - جب بیاہتا جوڑے میں صلح ناممکن ہو جائے تو طلاق کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ یوں عہد کی شرط ختم ہو جاتی ہیں۔
  - جنسی بدچلنی سے ہی شادی کا عہد ٹوٹتا ہے
  - جب غیر ایماندار، ایماندار شخص کے ساتھ رہنا نہیں چاہتا/ چاہتی تو یہ بات طلاق کی وجہ بن سکتی ہے۔
  - ایسا شخص جس کی بیوی یا خاوند مر جائے تو وہ دوبارہ شادی کرسکتا/ سکتی ہے۔

o **طلاق اور دوبارہ شادی کرنے پر تین نظریات** ۔کتاب مِقدس کے اقتباسات سے.بہت سارے لوگوں نے اس بات کیلئے اصول وضع کرنے کی کوشش کی ہے کہ ایک مسیحی کیلئے طلاق دینا کب ممکن ہے ۔اور اگر ایسا ہو تو کیا وہ دوبارہ شادی کر سکتا/کر سکتی ہے؟ چونکہ یہ ایک پیچیدہ مسٔلہ ہے اس لئے ہم طلاق اور دوبارہ شادی کرنے پر تین نظریات پیش کر رہے ہیں ۔ہر ایک فرد کو بڑی احتیاط سے کلامِ مقدس میں تحقیق کرنی چاہیے ۔اور خدا کی مرضی جاننی چاہیے ۔اور اپنے نظریے کی حمایت کیلئے خدا کے کلام کو توڑنا موڑنا نہیں چاہیے ۔جہاں طلاق ہے وہاں گناہ بھی ہے ۔جس سے توبہ بھی کرنی چاہیے ۔ہمیں گناہ کو سرسری نہیں لینا چاہیے ۔دوسری طرف ہمیں اس بات سے بھی انکار نہیں کرنا چاہیے کہ صرف خدا ہی معاف کر سکتا ہے اور اسکا فضل ہمارے لئے مہیا کیا گیا ہے ۔

> اِن تعلیمات پر عمل کرنے کیلئے مختلف کلیسیاؤں اور اساتذہ نے رسائی پانے کی کوشش کی ہے ۔ تین ممکن باتوں کو اپنانے کیلئے آپ غور کر سکتے ہیں ۔

	پوزیشن ۔1	پوزیشن ۔2	پوزیشن ۔3
طلاق کی کب اجازت ہے؟	o۔جب ایک شخص عہد کی شرائط توڑے اور صلح ممکن نہ ہو ۔ o۔جب ایک غیر ایماندار، ایماندار کے ساتھ رہنے کو راضی نہ ہو ۔	o۔جب بے وفائی ہو جائے اور صلح کی کوشش ممکن نہ رہے ۔ o۔غیر ایماندار زندگی کی ساتھی ساتھ نہ رہنا چاہے ۔	o۔جب بے وفائی ہو اور صلح کی کوشش ناکام ہو جائے ۔
طلاق کی وجہ	o۔عہد کی شرائط ٹوٹ جائیں ۔بے وفائی کی وجہ سے ۔ ۔جنسی بے راہ روی سے ۔ ۔ناجائز بندھن ۔ ۔ترک کرنا یا چھوڑ دینا ۔محبت کرنے اور نگہداشت کرنے سے انکار ۔ o۔غیر ایمان ساتھی طلاق چاہے ۔	o۔جب عہد کی شرائط ٹوٹیں ۔بے وفائی ہونے سے ۔ ۔جنسی بے راہ روی سے o۔غیر ایماندار ساتھی طلاق طلب کرے ۔	o۔عہد کی شرائط توڑی جائیں اور بے وفائی سے توبہ بھی نہ کی جائے ۔ o۔غیر ایمان ساتھی طلاق دینے یا لینے میں پہل کرے ۔
دوبارہ شادی کرنا	o۔جب پہلی شادی، طلاق سے ختم ہوئی ہو تو دونوں اشخاص کو شادی کی اجازت ہو گی ۔	o۔جب شادی ختم ہو جائے تو بے قصور شخص زنا کئے بغیر دوبارہ شادی کر سکتا/کر سکتی ہے ۔	o۔دونوں شخص گناہ کا ارتکاب کریں گے طلاق محض علیحدگی کی اجازت دیتا ہے ۔ اس لئے جب تک دونوں میں ایک فوت نہ ہو جائے وہ غیر شادی شدہ رہیں یا ان دونوں میں صلح ہو جائے جب تک خداوند مسیح واپس نہ آئیں ۔

پوچھئے: درج ذیل سوالات اپنی جماعت سے پوچھئے۔

آپ کے خیال میں کونسی پوزیشن خدا کے کلام کے مطابق ہے؟

کلیسیا میں اس ایمان کا کیا نتیجہ ہوگا؟

خدا نے کس وجہ سے طلاق کی اجازت دی؟ وہ کسے تحفظ دے رہا تھا؟ اس نے اسے کیوں تسلیم کیا؟

کیا وہ نظریہ جسے آپ چنتے ہیں تحفظ اور رعایت کی عکاسی کرتا ہے؟

سکھائیے:

- **آپ کی زندگی پر اسکا عمل**۔ ایک واضع پالیسی چننا مشکل ہوسکتا ہے۔ اس لئے کہ ہر فرد کی پوزیشن مختلف ہوتی ہے۔ جب ہمیں طلاق کا تجربہ کرنا پڑتا ہے تو ہم اپنے لئے یا اُن شخصوں کیلئے جن کو ہم پیار کرتے ہیں بعض اوقات غصے۔ تکلیف اور غیر اعتمادی سے پریشان ہوتے ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو درج ذیل نصیحت کا خیال رکھنا چاہیے۔

> **اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں**۔ بڑے محتاط انداز میں کسی دوسرے شخص سے جو آپ کو ٹھوکر پہنچائے یا دھوکہ دے، سے سنجیدہ فیصلہ کرنے کا سوچیئے۔ جو پہلے شادی کر چکا یا چکی ہو اس سے دور رہیے۔ جو شادی شدہ ہیں انہیں اُن کی ازدواجی زندگی میں قائم رہنے میں حوصلہ افزائی کریں۔

> **اگر آپ نے غیر ایمان سے شادی رچائی ہے**۔ اگر آپ شادی کے بعد ایمان لائے ہیں اور آپ نے اپنی مرضی سے کسی غیر ایمان سے شادی نہیں کی ،خواہ وجہ کوئی بھی ہو۔ آپ اپنے منکوحہ ساتھی کے ساتھ رہیے اور اسکے لئے دعا کریں۔ جب تک وہ آپ کے ساتھ رہنا چاہے اُس سے صلح کے بند میں بندھے رہیں اور اُس سے محبت کریں۔

> **اگر آپ طلاق کی سوچ رہے ہیں؟** اس عمل کو معمولی نہ سمجھیں۔ اگر ممکن ہو تو اپنے ازدواجی ساتھی سے اپنے گناہ کا اعتراف کرکے صُلح کرلیں یا اپنے ساتھی کو معاف کر دیں۔ یوں آپ خدا کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ اگر بد چلنی بھی ہوگئی ہے تو دوسرے ایمانداروں اور اچھے مشورے کی مدد سے صلح کرنی بھی ممکن ہے۔ یہ خدا کی ہمارے لئے معافی کی خوبصورت تصویر ہے۔ اور یہ وہ طریقہ ہے کس سے ہم خدا کی صورت دکھاتے ہیں۔

> **اگر آپ کو طلاق دی گئی ہے**۔ اپنے طلاق شدہ ساتھی سے صلح رکھیں۔ اگر انہوں نے شادی نہیں کی اور انہیں معافی دی گئی ہے اور انہیں قبول کر لیا گیا ہے۔ یہ بھی خدا کی اطاعت گزاری ہے اور خدا کی بہتر صورت کا دکھانا ہے۔ اگر طلاق، بائبل مقدس کے مطابق ہے اور آپ کا ضمیر اور روحانی لیڈر اجازت دیں تو آپ ایک دوسرے سے شادی کر سکتے ہیں۔

> **اگر صلح کا ہونا ممکن نہیں**۔ خدا کے سامنے اپنے گناہ کا اقرار کریں اور یاد رکھیں کہ ہمارے باپ خدا کے پاس فضل اور اسکی رحمت موجود ہے۔ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرتا ہے اور ہمیں نئے سرے سے شروع کرنے کا موقع دیتا ہے۔

> **اگر آپ دوبارہ شادی کر چکے ہیں**۔ تو آپ جس حالت میں ہیں اسی میں رہیں۔ اگر آپ یقین کرتے ہیں کہ آپ کا طلاق بائبل مقدس کے مطابق نہیں ہوا تھا تو اسکا اعتراف کریں اور جانیئے کہ آپ کو معافی مل گئی ہے۔ اپنی موجودہ شادی پر دھیان دیں اور اپنے مطلوقہ ساتھی کی طرف لوٹنے کا خیال نہ کریں۔ خود کو بہترین ازدواجی ساتھی ثابت کیجئے۔

- ہم سب کیلئے ۔طلاق کو نہ تو سرسری لیں اور نہ ہی اسکی حوصلہ افزائی کریں ۔شادی میں دوسروں کی مدد کریں اور بیاہ کو عزت کی نگاہ سے دیکھیں ۔ذرا سوچیں کہ آپ جس حالت میں ہوں خدا کی تعظیم وتکریم کر سکتے ہیں ۔وہ جو طلاق کے تجربے سے گزرے ہیں اُن سے پُرفضل سلوک روا رکھیں ۔لوگوں کے گذشتہ گناہ آپ کے آج کے سلوک پر اثر انداز نہ ہوں ۔اگر وہ خداوند مسیح میں ہیں تو خدا نے اُن کے گناہ معاف کر دیئے ہیں ۔کلیسیا اُن لوگوں کیلئے خدا کی محبت پیش کر سکتی ہے جو ایسا محسوس کرتے ہیں کہ انہیں دھوکہ دیا گیا ہے اور انہیں پیار نہیں کیا گیا ۔اور جنہوں نے اپنی ازدواجی زندگی میں گناہ کیا ہے انہیں معاف کریں ۔

تبادلہءِ خیال:

- طلاق کے معاملے میں یہ سبق معاشرے کے نظریے سے کیسے متضاد ہے؟ کیا طلاق کے متعلق آپ کے خیالات بدل گئے ہیں؟
- آپ اپنے دوست سے کیا کہیں گے جو اپنے ساتھی کی بے وفائی کی وجہ سے طلاق دینے کی سوچ رہا تھا؟ اُن کے پاس کونسے options ہیں؟ آپ انہیں کونسی عملی مدد دے سکتے ہیں؟۔
- کیا آپ کسی کو جانتے ہیں جو طلاق کے تجربے سے گزرا ہو؟ کلیسیا، اُن کے جذباتی اور مشکل وقت میں اُن کی مدد کیسے کر سکے گی؟
- طلاق کے معاملے میں خداوند خدا کی تعلیم کیسے اثر انداز ہوتی ہے تاکہ ہم اپنی شادی میں ہر روز کیسا رویہ اختیار کریں؟

دُعا :

اس سبق کو دُعا سے ختم کریں ۔دعا کریں کہ تمام جماعت کے افراد شادی کے متعلق خدا کے خیالات کو واضح طور پر قبول کریں اور وہ اپنی کمیونٹی، اپنے کام کی جگہ اور کلیسیاؤں میں اپنی شادی کو مبارک بنائیں ۔دعا کریں کہ وہ جو طلاق کے تجربے سے گزرے ہیں وہ خداوند یسوع میں شفا پائیں ۔اور یوں خدا کا فضل اور معافی عیاں (ظاہر) ہو ۔تکلیف دہ شادی کیلئے دعا کریں کہ دونوں میاں اور بیوی، خدا کو ڈھونڈیں اور محبت اور معافی کا اظہار کریں ۔دعا کریں کہ خدا کلیسیا میں تمام شادیوں میں جلال پائے ۔